# مولانا شیخ محمد عادل ربانی

## جوءے کا علاج

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ:

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

’اور نیکی اور تقویٰ (کے کاموں) میں ایک دوسرے کی مدد کرو، اور گناہ اور نافرمانی میں ایک دوسرے کا ساتھ نہ دو‘ (قُرْآن ۰۵:۰۲)۔ صدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ۔

اللہ عَزَّ وَ جَلَّ فرماتے ہیں، "نیکی کرنے میں مدد کرو۔ برائی کرنے میں ساتھ مت دو۔" کبھی بھی برائی میں مدد مت کرو!، اللہ ﷻ فرماتے ہیں۔ اس کا مطلب کیا ہے؟ کچھ لوگ آتے ہیں اور کہتے ہیں، "برائے مہربانی دعا کریں۔ ہمارا بھائی، بیٹا، شوہر، وغیرہ، جوا کھیلتا ہے۔" جوءے کا علاج کیا ہے؟ بدقسمتی سے جوءے کا کوئی علاج نہیں۔ اللہ ﷻ ہر ایک کو اس سے محفوظ فرمائیں۔ جب یہ اندر تک اثر کر دیتا ہے، پھر اس سے بچنا ناممکن ہے۔ لیکن اس کا علاج انہیں پیسے دینا نہیں ہے۔ وہ کہتے ہیں، "وہ روتے ہیں، گڑگڑاتے ہیں، بھیک مانگتے ہیں۔" تم انہیں پیسے مت دو۔ چاہے وہ کچھ بھی کریں، تمہیں انہیں پیسے بالکل بھی نہیں دینے ہیں۔ کیونکہ تم انہیں گناہ کرنے میں مدد کر رہے ہو، تم اپنا پیسہ خود برباد کر رہے ہو، اور تم انہیں گناہ کی طرف بھیج رہے ہو۔ یہ بہت عظیم برائی ہے۔ انہوں نے اسلامی دنیا کو جوءے سے برباد کر دیا ہے۔ یہ ہر جگہ پھیلا ہوا ہے۔ گھر کے اندر، گھر کے باہر۔ اس آخری زمانے میں شیطان نے عجیب عجیب کھیل شروع کر دیے ہیں۔

اس لیے، جیسا کہ ہم نے کہا، ان لوگوں کا علاج انہیں پیسے دینا نہیں ہے، کیونکہ جب تم انہیں پیسے دیتے ہو پھر تم اس گناہ میں شامل ہو جاتے ہو، شریک (حصّہ دار) بن جاتے ہو۔ تم انہیں گناہ کرنے میں مدد کرتے ہو۔ پھر (حلال) صاف پیسہ خراب (حرام) ہو جاتا ہے۔ خراب پیسہ ادھر اُدھر پھیل جاتا ہے۔ ایک انسان سے دوسرے انسان تک، ہر طرف صرف حرام اور برائی ہوتی ہے۔ یہ بہت اہم معاملہ ہے۔ "کبھی کبھی تکلیف محسوس ہوتی ہے۔" تکلیف محسوس مت کرو۔ تمہیں ان لوگوں پر ترس کھانا چاہیے جو یہ گناہ کر رہے ہیں۔ انہیں مزید گناہ کرنے کا موقع مت دو۔ ترس کھا کر انہیں زیادہ گناہ کی طرف مت جانے دو۔ اس معاملے میں تمہیں بہت احتیاط کرنی چاہیے۔ صرف دعا یا اس سے کام نہیں چلے گا۔ یہ بہت ہی عظیم آفت ہے - اللہ ﷻ ہم سب کو اس سے محفوظ فرمائیں۔ یہ ہر چیز سے بدتر ہے۔ لوگ ہر گناہ سے توبہ کر لیتے ہیں، لیکن جب جوا کھیلنے کی عادت لگ جائے پھر کچھ نہیں بچتا – نہ دولت، نہ جائیداد، نہ گھر؛ کچھ بھی باقی نہیں رہتا۔

# مولانا شیخ محمد عادل رباني

لہٰذا، احتیاط کرو۔ جیسا کہ ہم نے کہا، یہ ہر چیز سے زیادہ خطرناک ہے۔ اس لیے دھیان رکھو۔ ان لوگوں کی مدد نہ کرو جو ایسا کام کر رہے ہیں۔ جیسا کہ ہم نے کہا، دعا سے شاید ایک ارب میں سے ایک ہی انسان بچ سکے، لیکن عام طور پر، جوءے کا کوئی علاج نہیں ہے۔ یہی ایک علاج ہے:"وَ لاَ تُؤْتُوا السُّفَہَاءَ اَمْوَالَكُمْ"، "اور بیوقوف کو اپنا مال نہ دو"، (قُرْآن ۰۴:۰۵)۔ اللہ عَزَّ وَ جَلَّ فرماتے ہیں۔ صدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ۔ بیوقوف (سفِیہ/سفہاء) انسان کو اپنا مال نہ دو۔ وہ سفِیْہ ہیں۔ سفِیْہ کا مطلب ہے وہ بھروسے کے قابل نہیں؛ ان کے کسی بھی عمل کی کوئی ذمہ داری نہیں لی جا سکتی! اس لیے اللہ ﷻ کے حکم کی نافرمانی مت کرو! اللہ ﷻ کے حکم کی اطاعت کرو۔ انہیں گناہ سے دور رکھنے میں مدد کرو، ان شاء اللہ۔ اللہ ﷻ انہیں بچائیں۔ اللہ ﷻ ہمیں اس آفت میں پڑنے سے بچائیں۔

و من اللہِ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۱۱ فروری ۲۰۲٦ / ۲۳ شعبان ۱٤٤۷
فجر نماز – اکبابا درگاہ، استانبول